سوال

سوال : ُاگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے یا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کو خلع m دیتی ہے توان رونوں میں دوری واقع ہوتی ہے اب ان کے بچوں کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے ؟ [السلام علیکم براہ کرم ایک سوال کا جواب قرآن وحدیث کی روشنی میں دیجئے

جواب

طلاق کی صورت میں بچوں کی کفالت کی ذمہ داری السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ طلاق یا خلع کی صورت میں بچوں کی کفالت کی ذمہ داری کس کی ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! شیخ صالح المنجد فرماتے ہیں : مردوں کی بنسبت عورتوں کو بچوں کی پرورش کا زیادہ حق حاصل ہے ، اوراس مسئلہ میں اصل عورتیں ہی ہیں ، اس لیے کہ بچوں کے لیے عورتیں ہی زیادہ مشفق اوررحم کرنے والی اورچھوٹوں کی تربیت کے لحاظ سے بھی وہی صحیح اورلائق ہیں ، اوروہ پرورش اورتربیت کے معاملہ میں زیادہ صبر کرنے والی اورمشقت برداشت کرسکتی ہیں ۔ اوربالاتفاق بچہ یا بچی کی پرورش کا زیادہ حق ماں کوہی حاصل ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں پرورش کرنے کی تمام شروط پائی جائیں ، اوراگرماں کہیں اورنکاح کرلے تواسے یہ حق حاصل نہیں رہے گا ۔ پرورش کرنے والے میں مندرجہ ذیل شروط کا ہونا ضروری ہے :- تکلیف : یعنی مکلف ہو ۔ - حریۃ : یعنی وہ آزاد ہوغلام نہ ہو ۔ - عدالۃ : یعنی عادل ہو ۔ -اگر بچہ مسلمان ہوتوپھر پرورش کرنے والا بھی مسلمان ہونا چاہیے ۔ -بچے کی ضروریات پوری کرنے کی استطاعت وقدرت رکھے ۔ - عورت پرورش والے بچے سے کسی اجنبی مرد سے شادی شدہ نہ ہو ۔ اگران شروط میں کوئی شرط مفقود ہویا پھر کوئی مانع مثلا مجنون ، یا پھر شادی وغیرہ پیدا ہوجائے توپرورش کا حق ساقط ہوجائے گا ۔ اورجب یہ مانع زائل ہوجائے توپرورش کا حق اسے دوبارہ مل جائے گا ، لیکن اولی اوربہتر یہ ہے کہ پرورش کیے جانے والے بچے کی مصلحت کومدنظر رکھا جائے اس لیے کہ بچے کا حق مقدم ہے ۔ پرورش کی مدت امتیاز اوراستغناء کی عمر تک ہے ، یعنی پرورش اس وقت تک رہے گی جب تک بچہ تمیز تک نہ پہنچ جائے اوردوسروں کا محتاج نہ رہے ، یعنی وہ اکیلا کھا پی سکے ، اوراسی طرح استنجا وغیرہ بھی اکیلا ہی کرسکے توپرورش کی مدت ختم ہوجائے گی ۔ اورجب وہ اس حدتک پہنچ جائے چاہے وہ بچہ ہویا بچی پرورش کی مدت ختم ہوجائے گی ، اوریہ تقریبا سات یا آٹھ برس کی عمر ہے ۔ چھوٹے بچوں کی کفالت میں عورت کا حق : فقہاء کے مذاہب سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورت کوبالجملہ بچے کی کفالت کا حق حاصل ہے ، اورخاص کرماں اورنانی کو ، لیکن فقہاء کا اس بات میں اختلاف ہے کہ جب والدین بچے کی کفالت میں اختلاف کریں اوردونوں کفالت کی اہلیت بھی رکھتے ہوں تواس صورت میں کفالت کا زیادہ حق کسے حاصل ہوگا ؟ مالکیہ اورظاہریہ کے ہاں توماں کوبچے کی کفالت کا زیادہ حق حاصل ہوگا چاہے وہ بچہ ہویا بچی ۔ اورحنابلہ بچہ ہونے کی صورت میں اختیار دیتے ہیں ، لیکن اگر بچی ہوتوپھر باپ کوزیادہ حق ہے ۔ احناف کے ہاں بچہ ہوتووالد کواس کا زیادہ حق حاصل ہے ، اوراگر بچی ہوتوماں کوحق کفالت زیادہ ہے ۔ ان میں سے راجح یہی لگتا ہے کہ جب وہ آپس میں تنازع کریں اورشروط کفالت بھی پائی جائیں تواس میں تخییر والاقول صحیح ہے ۔ . دیکھیں کتاب " ولایۃ المراۃ فی الفقہ الاسلامی ص (692) ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی